کیا نابالغ پر سجدۂ تلاوت لازم ہوتا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ نابالغ بچہ اگر آیت سجدہ پڑھ یا سن لے، تو کیا اس پر سجدہ تلاوت لازم ہوگا؟

جواب

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

قوانینِ شرعیہ کے مطابق آیت سجدہ پڑھنے یا سننے والا جب بطور ادا یا قضا نماز کے لازم ہونے کا اہل ہو، تو اس پر سجدہ تلاوت واجب ہوتا ہے اور اگر وہ نماز لازم ہونے کا اہل نہ ہو تو اس پر سجدہ تلاوت واجب نہیں ہوتا۔ اس کے مطابق چونکہ نابالغ بچہ نماز کے لازم ہونے کا اہل نہیں ہوتا، لہٰذا اگر یہ آیت سجدہ پڑھ یا سن لے تو اس پر سجدہ تلاوت واجب نہیں ہوگا، البتہ نابالغ سے اگر کسی عاقل بالغ نماز کے اہل شخص نے آیت سجدہ سنی، تو اس پر سجدہ تلاوت واجب ہوگا۔

یاد رہے کہ نابالغوں پر آیت سجدہ تلاوت کرنے یا سننے سے اگرچہ سجدہ تلاوت واجب نہیں ہوتا، لیکن پھر بھی انہیں سجدہ تلاوت کرنے کا ذہن دیا جائے تاکہ ان کی عادت بنے اور یہ بڑے ہوکر سجدۂ تلاوت کیا کریں۔

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی فضیل رضا عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com   daruliftaahlesunnat   DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat   feedback@daruliftaahlesunnat.net